8واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 19 مئی 2014

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

شیخوپورہ: ووکیشنل اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1202: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شیخوپورہ میں کتنے ووکیشنل ٹریننگ سنٹر کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کس کس Skill میں تعلیم دی جاتی ہے؟

(ج) ان اداروں میں کتنے طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کی تعداد ادارہ وائز بتائیں؟

(د) مذکورہ بالا اداروں میں طلباء سے جو فیس لی جاتی ہے، علیحدہ علیحدہ Skill وائز آگاہ فرمائیں؟

(ہ) ان اداروں کے سربراہوں کے نام، تعلیمی قابلیت، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 09 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) شیخوپورہ میں 08 ووکیشنل کالج مندرجہ ذیل جگہ پر چل رہے ہیں:۔

1۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (بوائز) ہرن مینار روڈ شیخوپورہ

2۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) اکبر بازار شیخوپورہ

3۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) امامیہ کالونی فیروزوالا

4۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) نارووال روڈ مریدکے

5۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (خواتین) نزد سول ہسپتال مریدکے

6۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) بٹر مارکیٹ صفدر آباد

7۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (خواتین) نزد پرانا پولیس اسٹیشن صفدر آباد

8۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) نزد ٹاؤن کمیٹی مانانوالہ

(ب)ان اداروں میں جس سکل میں تعلیم دی جاتی ہے:۔

1۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (بوائز)ہرن مینار روڈ شیخوپورہ	الیکٹریکل،الیکٹرونکس، مشینسٹ، پلمبر، ویلڈر ڈرافٹ مین (میکنیکل)، ھیٹنگ وینٹیلیشن اینڈ ایئر کنڈیشن، موٹر سائیکل میکینک
2۔گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین)اکبر بازار شیخوپورہ	میٹرک ووکیشنل، کمپیوٹر ایپلیکیشن، بیوٹیشن، ڈومیسٹک ٹیلرنگ۔
3۔گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین)امامیہ کالونی فیروزوالا	میٹرک ووکیشنل، بیوٹیشن،ڈومیسٹک ٹیلرنگ
4۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) نارووال روڈ مریدکے	الیکٹریشن، ھیٹنگ وینٹیلیشن اینڈ ایئر کنڈیشن، کمپیوٹر ایپلیکیشن
5۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (خواتین) نزد سول ہسپتال مریدکے	ڈومیسٹک ٹیلرنگ، مشین ایمبرائیڈری، ہینڈ ایمبرائیڈری، کمپیوٹر ایپلیکیشن
6۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) بڑ مارکیٹ صفدرآباد	الیکٹریشن پلمبر، کمپیوٹر ایپلیکیشن
7۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (خواتین) نزد پرانا پولیس اسٹیشن صفدرآباد	ڈومیسٹک ٹیلرنگ، مشین ایمبرائیڈری، ہینڈ ایمبرائیڈری، کمپیوٹر ایپلیکیشن
8۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) نزد ٹاؤن کمیٹی مانانوالہ	وائرمین، ٹرنر، آٹو فارم مشینری ویلڈر

(ج)ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد

1۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (بوائز)ہرن مینار روڈ شیخوپورہ	437
2۔گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) اکبر بازار شیخوپورہ	138
3۔گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) امامیہ کالونی فیروزوالا	41

4۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) نارووال روڈ مریدکے	51
5۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (خواتین) نزد سول ہسپتال مریدکے	45
6۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) بڑ مارکیٹ صفدر آباد	61
7۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (خواتین) نزد پرانا پولیس اسٹیشن صفدر آباد	34
8۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) نزد ٹاؤن کمیٹی مانانوالہ	35

(د) ان اداروں میں طلباء سے جو فیس لی جاتی ہے:۔

1۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (بوائز) ہرن مینار روڈ شیخوپورہ	الیکٹریکل دو سالہ (5535 روپے)، ایک سالہ (3665 روپے)، الیکٹرونکس دو سالہ (5535 روپے)، ایک سالہ (3465 روپے)، مشینسٹ دو سالہ (5535 روپے)، ایک سالہ (3465 روپے)، پلمبر ایک سالہ (3465 روپے)، ویلڈر ڈیڑھ سالہ (5535 روپے)، ایک سالہ (3465 روپے)، ڈرافٹ مین میکنیکل دو سالہ (5535 روپے)، ایک سالہ (3465 روپے)، ہیٹنگ وینٹیلیشن اینڈ ایئر کنڈیشن چھ ماہ (6600 روپے)، موٹر سائیکل میکینک چھ ماہ (6600 روپے)
2۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) اکبر بازار شیخوپورہ	میٹرک ووکیشنل دو سالہ (4460 روپے)، کمپیوٹر ایپلیکیشن چھ ماہ (3030 روپے)، بیوٹیشن چھ ماہ (3030 روپے)، کمپیوٹر ایپلیکیشن تین ماہ (1830 روپے)، ڈومیسٹک ٹیلرنگ چھ ماہ (1230 روپے)، مشین ایمبرائیڈری چھ ماہ (1230 روپے)
3۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) امامیہ کالونی	میٹرک ووکیشنل دو سالہ (4250 روپے)، فیشن ڈیزائننگ ایک سالہ (2255 روپے)، بیوٹیشن چھ ماہ

فیروزوالا	(2430روپے)،ڈومیسٹک ٹیلر نگ چھ ماہ(2430 روپے)
4۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز)نارووال روڈ مریدکے	الیکٹریشن چھ ماہ(1000روپے)،ھیٹنگ وینٹیلیشن اینڈ ائیر کنڈیشن چھ ماہ(1000روپے)،کمپیوٹر ایپلیکیشن چھ ماہ (1150روپے)،کمپیوٹر ایپلیکیشن تین ماہ(2030 روپے)
5۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (خواتین)نزد سول ہسپتال مریدکے	ڈومیسٹک ٹیلر نگ چھ ماہ(1000روپے)،مشین ایمبرائیڈری چھ ماہ(1000روپے)،کمپیوٹر ایپلیکیشن چھ ماہ (1150روپے)،کمپیوٹر ایپلیکیشن تین ماہ(2030 روپے)
6۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز)بٹر مارکیٹ صفدرآباد	الیکٹریشن چھ ماہ(1000روپے)،پلمبر چھ ماہ (1000روپے)،کمپیوٹر ایپلیکیشن چھ ماہ(1150 روپے)،کمپیوٹر ایپلیکیشن تین ماہ(2100روپے)
7۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (خواتین)نزد پرانا پولیس اسٹیشن صفدرآباد	ڈومیسٹک ٹیلر نگ چھ ماہ(1000روپے)،مشین ایمبرائیڈری چھ ماہ(1000روپے)،ہینڈ ایمبرائیڈری تین ماہ (812روپے)،ایپلیکیشن تین ماہ(1500روپے)
8۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز)نزد ٹاؤن کمیٹی مانانوالہ	وائر مین چھ ماہ(825روپے)،ٹرنر چھ ماہ(825روپے)، آٹو فارم مشینری چھ ماہ(825روپے)،ویلڈر چھ ماہ(825 روپے)

(ہ)ان اداروں کے سربراہوں کے نام، تعلیمی قابلیت،عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل

1۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (بوائز)ہرن مینار روڈ شیخوپورہ	نام۔محمد ایوب، تعلیم بی ٹیک،عہدہ پرنسپل، گریڈ18، عرصہ تعیناتی2012-01-06 (02سال04ماہ)

2۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) اکبر بازار شیخوپورہ	نام مسماۃ شاہدہ نعیم، تعلیم ڈی کام ایم اے اسلامیات، عہدہ پرنسپل، گریڈ17، عرصہ تعیناتی 12۔07۔2003 (10 سال 10 ماہ)
3۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) امامیہ کالونی فیروز والا	نام۔ مسماۃ فرزانہ ضمیر، تعلیم بی اے DAE (Dress Making & Dress Designing) عہدہ پرنسپل، گریڈ18، عرصہ تعیناتی 31۔03۔2014 (01 ماہ 10 دن)۔
4۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) نارووال روڈ مریدکے	نام محمد سجاد، تعلیم بی ایس سی، عہدہ مینجر، گریڈ16، عرصہ تعیناتی 26۔05۔2011 (2 سال 11 ماہ)
5۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (خواتین) نزد سول ہسپتال مریدکے	نجمہ سروت، تعلیم بی اے ڈپلومہ ٹیچر ٹریننگ، عہدہ مینجر، گریڈ16، عرصہ تعیناتی 31۔05۔2010 (3 سال 01 ماہ)
6۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) بٹر مارکیٹ صفدر آباد	نام۔ محمد وقاص، تعلیم بی اے، DAE (Auto)، عہدہ مینجر، گریڈ16، عرصہ تعیناتی 16۔01۔2009 (5 سال 03 ماہ)
7۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (خواتین) نزد پرانا پولیس اسٹیشن صفدر آباد	نام ساجدہ خالد، تعلیم بی اے ڈپلومہ ووکیشنل، عہدہ مینجر، گریڈ16، عرصہ تعیناتی 28۔06۔2010 (03 سال 10 ماہ)
8۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) نزد ٹاؤن کمیٹی مانانوالہ	خالی بوجہ وفات رانا نذیر احمد بتاریخ 27۔04۔2014، عہدہ مینجر، گریڈ16)

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2014ء)

جہلم: گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر چک دولت پور لیکچررز کی منظور شدہ خالی اسامیوں کی تفصیلات

*1299: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر چک دولت پور ضلع جہلم میں لیکچرارز کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں۔ کتنی اسامیاں اس وقت خالی ہیں۔ حکومت ان خالی اسامیوں کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) مذکورہ انسٹیٹیوٹ میں کتنے لیکچرارز تین سال سے زائد عرصہ سے تعینات ہیں؟

(ج) مذکورہ ٹریننگ سنٹر میں سکیل ایک تا16 آفیشل سٹاف کی کتنی تعداد ہے۔ گریڈ وائز اور عہدہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) گریڈ ایک تا16 تک کے سٹاف میں جو عرصہ تین سال سے تعینات ہیں، ان کی عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی چک دولت ضلع جہلم میں

1۔ لیکچرارز / انسٹرکٹرز کی کل اسامیوں کی تعداد 46 ہے۔

2۔ لیکچرارز / انسٹرکٹرز کی خالی اسامیوں کی تعداد 29 ہے۔

3۔ اٹھارٹی خالی اسامیوں کو موجودہ مالی سال 14۔2013 میں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ب) مذکورہ انسٹیٹیوٹ / کالج میں عرصہ تعیناتی سال سے زائد تعینات لیکچرارز / انسٹرکٹرز کی کل تعداد 15 ہے۔

(ج)مذکورہ انسٹیٹیوٹ / کالج میں سکیل 1تا16 موجودہ آفیشل سٹاف کی کل تعداد 48 ہے۔

گریڈ	عہدہ	تعداد
2	نائب قاصد	3
2	لائبریری اٹینڈنٹ	1
2	بوائلر اٹینڈنٹ	1
2	چوکیدار	5
2	گراؤنڈ مین	2
2	مالی	4
2	خاکروب	5
2	شاپ اٹینڈنٹ	8
5	اسسٹنٹ سٹورکیپر	1
5	کیسٹیٹنر آپریٹر	1
5	الیکٹریشن	1
5	کنڈیکٹر	1
6	شاپ اسسٹنٹ	8
6	ڈرائیور	2
7	جونیئر کلرک	2
9	سینئر کلرک	1
12	سٹینو گرافر	1
14	ہیڈ کلرک	1

(د)مذکورہ انسٹیٹیوٹ / کالج میں عرصہ تعیناتی سال سے زائد تعینات گریڈ 1 تا 16 سٹاف کی کل تعداد 48 ہے۔ عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

گریڈ	عہدہ	تعداد
2	نائب قاصد	3
2	لائبریری اٹینڈنٹ	1
2	بوائلر اٹینڈنٹ	1
2	چوکیدار	5
2	گراؤنڈ مین	2
2	مالی	4
2	خاکروب	5
2	شاپ اٹینڈنٹ	8
5	اسسٹنٹ سٹور کیپر	1
5	کیسٹیٹنر آپریٹر	1
5	الیکٹریشن	1
5	کنڈیکٹر	1
6	شاپ اسسٹنٹ	8
6	ڈرائیور	2
7	جونیئر کلرک	2
9	سینئر کلرک	1
12	سٹینو گرافر	1
14	ہیڈ کلرک	1

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2013)

ضلع راولپنڈی: اداروں کو بجٹ کی فراہمی واستعمال کی تفصیلات

*1485: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی ووکیشنل وٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ (گرلز / بوائز) کو گزشتہ پانچ سال کے دوران کتنا کتنا بجٹ فراہم کیا، ادارہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) اس بجٹ سے ان اداروں کی کون کون سی اشیاء مشینری خرید کی گئی؟

(ج) کیا ان اداروں کی جو مشینری ودیگر اشیاء بذریعہ ٹینڈر خرید کی گئیں، ان ٹینڈرز کا اشتہار اخبار میں دیا گیا؟

(د) جو مشینری ودیگر اشیاء خرید کی گئیں، ان کی موجودہ صورت حال اشیاء وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) بجٹ کی تفصیلات تتمیہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس بجٹ میں سے اداروں کے لئے مندرجہ ذیل ٹیکنالوجیز اور ٹریڈز کے لئے مشینری / ٹولز / ایکوپمنٹ اور فرنیچر خریدا گیا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(الف) جی ٹی ٹی سی (مردانہ) کلر سیداں

1۔ ایچ اے وی سی آر، 2۔ الیکٹریشن، 3۔ موٹر وائنڈنگ

(ب) جی ٹی ٹی سی (زنانہ) کلر سیداں

1۔ مشین ایمبرائیڈری، 2 کمپیوٹر آپریٹر، 3 ٹیلرنگ

(ج) جی ٹی ٹی سی (مردانہ) کوٹلی ستیاں

1۔ پلمبر، 2 کمپیوٹر آپریٹر، 3 الیکٹریشن

(د) جی ٹی ٹی سی (زنانہ) کوٹلی ستیاں

1۔ مشین ایمبرائیڈری، 2۔ ہینڈ ایمبرائیڈری، 3۔ ٹیلرنگ

(ہ) جی سی ٹی ٹیکسلا

1۔ میکنیکل ٹیکنالوجی، 2 سول ٹیکنالوجی، 3۔ الیکٹریکل ٹیکنالوجی، 4۔ میکاٹرونکس ٹیکنالوجی، 5۔ کیمیکل ٹیکنالوجی، 6 ٹیلی کام ٹیکنالوجی، 7۔ آفس ایکوپمنٹ، 8۔ ریلیٹڈ اسٹڈیز

(ر) جی ٹی ٹی آئی (زنانہ) مری۔

1۔ انگلش لینگوئج لیب، 2۔ کمپیوٹر آپریٹر، 3۔ فیشن ڈیزائننگ، 4۔ بیوٹیشن (ہیئر اینڈ اسکن کیئر)، 5۔ ٹیلرنگ، 6۔ فیشن ڈیزائننگ، 7۔ ڈریس میکنگ، 8۔ کمرشل آرٹس، 9۔ آفس مینجمنٹ۔

(ج)

نمبر شمار	انسٹی ٹیوٹ کا نام	ٹینڈر دیا گیا
1	جی ٹی ٹی سی (مردانہ) کلر سیداں	1 دفعہ
2	جی ٹی ٹی سی (زنانہ) کلر سیداں	1 دفعہ
3	جی ٹی ٹی سی (مردانہ) کوٹلی ستیاں	1 دفعہ
4	جی ٹی ٹی سی (زنانہ) کوٹلی ستیاں	1 دفعہ
5	جی سی ٹی ٹیکسلا	10 دفعہ
6	جی وی ٹی آئی (زنانہ) مری	4 دفعہ

(د) مذکورہ بالا ٹیکنالوجیز اور ٹریڈز کی مشینری، ٹولز، ایکوپمنٹ اور فرنیچر موجودہ حالت اچھی کنڈیشن میں موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2013)

ضلع راولپنڈی: خالی اسامیوں و بھرتیوں کی تفصیلات

*1486: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ٹیوٹا کے کن کن ووکیشنل / ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹس میں کس کس گریڈ کی اسامیوں کی بھرتی کی گئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان بھرتیوں کی میرٹ لسٹ بنانے والی کمیٹی کے ارکان کے نام و عہدہ، گریڈ سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) ان بھرتیوں کے باوجود ان اداروں میں کون کونسی اسامیاں اب بھی خالی ہیں، حکومت ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ادارہ وائز سال وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) انسٹیٹیوٹ، عہدہ وائز کمیٹی کے ارکان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ادارہ وائز خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2013)

چیئرمین اور سیکرٹری ٹیوٹا کی تعیناتی کے لئے قواعد و ضوابط و دیگر تفصیلات

*1681: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چیئرمین اور سیکرٹری TEVTA کی اسامیوں پر تعیناتی کے لئے قواعد و ضوابط بیان فرمائیں؟

(ب) ان اسامیوں پر اس وقت تعینات آفیسرز کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل بتائیں؟

(ج) ان آفیسرز کو 12۔2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے کی مد میں ادا کی گئی؟

(د)ان ملازمین کے زیر تصرف سرکاری گاڑیوں کے نمبرز، ماڈل اور قیمت خرید نیز ان کے دو سالوں کے اخراجات بابت پیٹرول / ڈیزل اور مرمت کے بتائیں؟

(ہ)ان میں کس کس آفیسرز کے خلاف کس کس تھانہ میں کس کس بناء پر ایف آئی آر درج ہیں اور محکمہ نے ان ایف آئی آر پر قواعد وضوابط کے مطابق کوئی ایکشن لیا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف)(i)ٹیوٹا ایکٹ 2010ء کے شق نمبر 6 کے تحت حکومت پنجاب چیئرمین ٹیوٹا کا تقرر پانچ سال کے لئے خود وضع کردہ شرائط کے مطابق کرتی ہے۔(تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(ii)ٹیوٹا ایکٹ 2010ء کی شق نمبر 7 کے مطابق سیکرٹری کی جگہ چیف آپریٹنگ آفیسر کی پوسٹ ہے جس کی تقرری حکومت پنجاب تین سال کے لئے شرائط خود وضع کرتی ہے۔(تتیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(ب)(i)جناب عرفان علی صاحب، سیکرٹری انڈسٹریز، گورنمنٹ آف دی پنجاب اس وقت چیئرمین ٹیوٹا) ایڈیشنل چارج) کی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ii)جناب جواد احمد قریشی BS-19 (ایس جی گروپ) گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے ڈیپوٹیشن پر چیف آپریٹنگ آفیسر تعینات ہیں۔

(ج)(i)چیئرمین ٹیوٹا کو دوران پوسٹنگ برائے سال 12-2011ء اور 13-2012ء تنخواہ اور ٹی اے / ڈی اے کی مد میں جو رقم ادا کی گئی اس کی تفصیل (تتیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ii)چیف آپریٹنگ آفیسر کو دوران پوسٹنگ برائے سال 12-2011ء اور 13-2012ء تنخواہ اور ٹی اے / ڈی اے کی مد میں جو رقم ادا کی گئی اس کی تفصیل (تتیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) مکمل تفصیل (تتیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ہ) مذکورہ آفیسرز میں سے کسی کے خلاف کسی بھی تھانے میں کوئی ایف آئی آر درج نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2013ء)

صوبہ کی انڈسٹریل اسٹیٹس میں انڈسٹری قائم کرنے کے لئے دی جانے والی ترغیبات کی تفصیلات

*1942: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب کی انڈسٹریل اسٹیٹس میں صنعت قائم کرنے کے لئے حکومت پنجاب کی جانب سے کیا ترغیبات دی جاتی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومتی ترغیبات نہایت ناکافی ہونے کی بنا پر انڈسٹریل اسٹیٹس میں افزائش صنعت بہت پیچھے ہے خصوصاً ویلیو ایڈیشن کی حامل صنعتوں کی تعداد افسوس ناک حد تک کم ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013ء　　تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) پنجاب انڈسٹریل اسٹیٹس ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی صنعت کاروں کو انڈسٹری لگانے کے لئے دوستانہ ماحول فراہم کرتی ہے۔ اس ضمن میں ون ونڈو آپریشن کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ جس کے تحت بجلی، پانی اور گیس کی سہولتیں ایک ہی جگہ فراہم کی جاتی ہیں۔ صنعتکاروں کو انڈسٹری لگانے کی ترغیب کے لئے کسٹمر سروسز ڈیپارٹمنٹ قائم کیا گیا ہے جو انکی راہنمائی کرتا ہے۔ صنعتکاروں کو ترغیب دلانے کے لئے انوسٹمنٹ گائیڈ، نیوز لیٹرز اور بروشرز تقسیم کئے جاتے ہیں۔ مزید برآں اخبارات، سیمینار اور نمائشوں کے ذریعے بھی نئی صنعتیں لگانے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ باوجود معاشی جمود، مندرجہ بالا اقدامات کی وجہ سے صوبہ میں صنعتوں کا قیام تیزی سے عمل میں آیا ہے۔

(ب) پنجاب انڈسٹریل اسٹیٹس ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی صنعتکاروں کو ویلیو ایڈڈ انڈسٹری کی بڑھوتری کے لئے مخصوص اضلاع میں انڈسٹریل اسٹیٹس کا قیام عمل میں لا رہی ہے۔ مثال کے طور

پر بھلوال انڈسٹریل اسٹیٹ، ضلع سرگودھا اور ملتان انڈسٹریل اسٹیٹ اور وہاڑی انڈسٹریل اسٹیٹ۔ ان اسٹیٹس میں ویلیو ایڈیشن انڈسٹریز لگ رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2014)

صوبہ میں انڈسٹریل اسٹیٹس کی تفصیلات

*1944: سردار محمد آصف نکئی: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں کونسے ایسے اضلاع ہیں جہاں انڈسٹریل اسٹیٹس قائم کی گئی ہیں؟

(ب) جن اضلاع میں انڈسٹریل اسٹیٹس قائم نہ ہیں کیا حکومت وہاں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013ء تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) پنجاب انڈسٹریل اسٹیٹس ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی مندرجہ ذیل صوبہ پنجاب کے اضلاع میں انڈسٹریل اسٹیٹس بنا چکی ہے / بنا رہی ہے۔

(الف) لاہور

(ب) ملتان

(ج) رحیم یار خان

(د) سرگودھا

(ر) وہاڑی

(س) شیخوپورہ

(ب) جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات کے مطابق پنجاب انڈسٹریل اسٹیٹس ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی نے صوبہ پنجاب کے ہر ضلع میں انڈسٹریل اسٹیٹس بنانے کا منصوبہ بنایا ہوا ہے تاکہ مقامی صنعت کار اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2014ء)

پنجاب میں ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹس کھولنے کا طریق کار و دیگر تفصیلات

*2002: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے طلبہ و طالبات کے لئے گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی، اضلاع میں کھولنے کے لئے کیا Criteria مقرر کر رکھا ہے نیز اسی طرح طلباو طالبات کے ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس کے قائم کرنے کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اب یا ماضی میں ان اداروں میں مختلف trades / شعبہ جات قائم کرنے سے پہلے ان اداروں سے فارغ ہونے والے طلباو طالبات کی کھپت کے حوالہ سے کوئی سروے و سٹڈی بھی کروائی گئی اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) اس وقت پنجاب میں کل کتنے گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی برائے طلباو طالبات اور کتنے ووکیشنل انسٹیٹیوٹ برائے طلباو طالبات کام کر رہے ہیں، ضلع وار تفصیل فراہم کی جائے نیز ان کالجز کے مختلف شعبوں میں کتنے طلباو طالبات پڑھ رہے ہیں؟

(د) کیا محکمہ ان Skilled ورکرز کو ملک کے اندر اور ملک سے باہر کھپانے کے لئے کوئی شعبہ قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013ء   تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ٹیوٹا اداروں کو بنانے کے لئے متعلقہ علاقہ یا عوامی نمائندوں کی درخواست پر TNA کروایا جاتا ہے اور صنعتی ضروریات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ لیکن ادارہ بنانے کے لئے ٹیوٹا کی عمومی ترجیحات مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی (برائے طلباء وطالبات) ضلع کی سطح پر بنائے جاتے ہیں

2۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس (طلبہ) اور گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس (برائے طالبات) تحصیل کی سطح پر قائم کئے جاتے ہیں۔

3۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹرز (برائے طلباء وطالبات) تحصیل اور سب تحصیل کی سطح پر قائم کئے جاتے ہیں۔

باوجود اس ترجیح کے اگر علاقہ میں مناسب فنی مہارت رکھنے والے کی ڈیمانڈ ہو اور آئندہ سالوں میں اضافہ متوقع ہو تو TNA کرنے کے بعد اس علاقہ میں ادارہ تجویز کیا جاتا ہے۔

(ب) ٹیوٹا نے ایک عدد آن لائن Traceability، ویب پورٹل متعارف کروائی ہے۔ جس کا لنک ٹیوٹا کی ویب سائٹ (www.tevta.gop.pk) پر موجود ہے۔ سال 2012ء میں ٹیوٹا کے تمام ٹیکنالوجی کالجز سے فارغ التحصیل طلباء کی کھپت کی مکمل رپورٹ ویب پورٹل پر موجود ہے۔ جبکہ ٹیوٹا نے مندرجہ ذیل طریق کار برائے (TNA) وضع کیا ہے جس کی مدد سے انڈسٹری کی ضرورت کی روشنی میں شعبہ جات اور ٹریڈز و ٹیکنالوجی کی نشاندہی کی جائے گی:

1۔ انڈسٹریل سروے، 2۔ ڈسٹرکٹ بورڈ آف مینجمنٹ سے میٹنگز 3۔ چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری سے میٹنگز 4۔ ٹریڈ ایسوسی ایشنز سے میٹنگز 5۔ دوسرے تعلیمی اداروں سے میٹنگز 6۔ ٹیوٹا سے فارغ التحصیل طلباء وطالبات سے میٹنگز جو انڈسٹری کام کر رہے ہیں۔

مزید برآں نیا ادارہ بنانے سے پہلے ادارہ میں ٹریڈرز یا شعبہ جات متعارف کروانے کے لئے ٹیوٹا کے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ یونٹ TNA کرتا ہے۔

(ج) اس وقت پنجاب میں اداروں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

- 24 عدد گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی برائے طلبہ ہیں جن میں طلباء کی تعداد 33460 ہے۔
- 5 گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی برائے طالبات دستیاب ہیں جن میں کل 1249 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

- جبکہ 158 ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس برائے طلباء دستیاب ہیں جن میں کل 7416 طلبہ زیر تعلیم ہیں۔
- اسی طرح 163 ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس برائے طالبات میں 10583 طالبات تعلیم کے زیور سے آراستہ ہورہی ہیں۔

ضلع وار ہر ادارہ کے شعبہ میں طلباء وطالبات کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ٹیوٹا نے تین عدد کیریئر سینٹرز آفس بمقام لاہور، فیصل آباد اور ملتان کے اضلاع میں ابتدائی حکمت عملی کی بنیاد پر قائم کئے ہیں اور مستقبل قریب میں مزید بارہ اداروں میں کیرئیر کونسلنگ آفیسرز بھی تعینات کئے جارہے ہیں۔مزید تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2014ء)

بہاولپور: پارس ٹیکسٹائل مل کے بند ہونے کی تفصیلات

*2003: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور شہر سے متصل ماضی میں پارس ٹیکسٹائل مل لگائی گئی جو لمبے عرصہ تک چلتی رہی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ مل اب بند ہے-یہ کب سے بند ہے، بند ہونے کی وجوہات کیا ہیں حکومت اس کو دوبارہ چالو کرانے کے لیے اب تک کیا اقدامات اٹھا چکی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 اگست 2013ء تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) جی ہاں، درست ہے۔ 1977 میں پبلک سیکٹر ٹیکسٹائل ملز (پیپلز ٹیکسٹائل ملز) بہاولپور کا قیام عمل میں لایا گیا۔ بعدازاں پنجاب انڈسٹریل بورڈ نے ملز ہذا کی مکمل طور پر نجکاری کر دی۔ اور اس کا نام پارس ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ رکھ دیا۔ یہ ملز 1988 تک چلتی رہی۔

(ب) یہ گذشتہ 25 سال سے بند پڑی ہے اور اس میں کسی قسم کی مشنری بھی موجود نہ ہے۔

2004 میں ملز مالکان نے دوبارہ لاہور کے رہائشی مسمی حاجی محمد خالد کو فروخت کر دی۔ اور اس کا نام سبحان فائبر رکھا گیا۔ موجودہ انتظامیہ ملز کو چالو کرنے میں سنجیدہ نہ ہے۔ لہذا مستقبل قریب میں ملز ہذا کے چالو ہونے کا کوئی امکان نہ ہے۔ چونکہ یہ ملز مکمل طور پر نجی شعبہ کو منتقل کر دی گئی ہے لہذا حکومت ملز ہذا کے مالکان کو ملز چلانے کے لئے مجبور نہیں کر سکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2014)

ضلع گجرات: محکمہ صنعت کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*2220: میاں طارق محمود: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ صنعت کے دفاتر کہاں کہاں چل رہے ہیں، ان دفاتر میں کیا کیا فرائض سرانجام دیئے جا رہے ہیں؟

(ب) ہر دفتر میں گریڈ 11 اور اوپر کی اسامیوں کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) ہر دفتر میں کون کونسی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے خالی ہیں؟

(د) ان دفاتر کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات و آمدن کی تفصیل مد وائز بتائیں؟

(ہ) اس ضلع میں کل کتنی انڈسٹری کس کس قسم کی ہے اور محکمہ ان اداروں کو کیا کیا مالی و دیگر سہولیات فراہم کر رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع گجرات میں ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز پنجاب کے تحت ایک ضلعی دفتر "ڈسٹرکٹ آفیسر (ای &آئی پی)" کے نام سے چل رہا ہے۔ اس دفتر میں جو فرائض سرانجام دیئے جارہے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

- ❖ مدارس کی انجمن / کمیٹی کی رجسٹریشن
- ❖ سوسائیٹیز / NGO کی رجسٹریشن
- ❖ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت غیر منافع بخش ایسوسی ایشن کی رجسٹریشن
- ❖ فرم رجسٹریشن
- ❖ ضلعی سطح پر صنعتی اعداد و شمار اکٹھا کرنا

(ب)

اسامی	گریڈ	تعداد
(i) اے آئی ڈی او	بی ایس 11	1
(ii) اسسٹنٹ	بی ایس 14	1
(iii) ڈی او (ای&آئی پی)	بی ایس 17	1

(ج) اے آئی ڈی او بی ایس 11 کی اسامی مورخہ 14-04-2010 سے خالی ہے۔

(د)

سال	اخراجات		آمدن	
2011-12ء	مد	رقم	مد	رقم
	تنخواہ آفیسرز	3,58,800	رجسٹریشن انڈر سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ 1860ء	46,055
	تنخواہ سٹاف	6,26,310	=	=

	الاؤنسز	6,31,888	=	=
	متفرق اخراجات	2,11,308	رجسٹریشن انڈر پارٹنرشپ ایکٹ1932ء	9,655
	ٹوٹل	18,28,306		55,710
سال	اخراجات		آمدن	
2012-13ء	مد	رقم	مد	رقم
	تنخواہ آفیسرز	91,200	رجسٹریشن انڈر سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ1860ء	44,165
	تنخواہ سٹاف	6,26,430	=	=
	الاؤنسز	6,92,517	=	=
	متفرق اخراجات	2,31,021	رجسٹریشن انڈر پارٹنرشپ ایکٹ1932ء	8,900
	ٹوٹل	16,41,168		53,065

(ہ) ضلع گجرات میں کل 703 مختلف قسم کے انڈسٹریل یونٹس ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز پنجاب لینڈ ایکوزیشن ایکٹ کے تحت دلچسپی رکھنے والے کارخانہ داروں کے لئے صرف زمین خریدنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2014)

ضلع گجرات: ٹیکنیکل اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2221: میاں طارق محمود: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کھاریاں (ضلع گجرات) میں کہاں کہاں ٹیکنیکل تعلیم کے ادارے چل رہے ہیں ان کے نام کیا ہیں؟

(ب) ہر ادارے میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد، عہدہ و گریڈ وائز بتائیں نیز خالی اسامیوں کی تفصیل بھی فراہم کریں؟

(ج) ان اداروں کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات مد وائز بتائیں؟

(د) ان اداروں میں کس کس کی عمارت سرکاری اور کس کی عمارت پرائیویٹ ہے؟

(ہ) ان اداروں میں کیا کیا میسنگ فیسیلٹیز ہیں اور حکومت ان کو کب تک پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013ء تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) تحصیل کھاریاں (ضلع گجرات) میں 3 ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ ہیں جو مندرجہ ذیل جگہ پر ہیں:-

1۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (میل) جی ٹی روڈ کھاریاں

2۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے (خواتین) کھاریاں

3۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے (خواتین) منگلیہ

(ب) مذکورہ اداروں میں اسامیوں کی تعداد، عہدہ و گریڈ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں کے سال 12-2011ء کے اخراجات

نمبر شمار	ادارے کا نام	Salary	Non Salary	Grand Total
1	گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کھاریاں	2598877	203801	2802678

2	گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کھاریاں	1767212	498072	2265284
3	گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ منگلیہ	1421793	407س266	1688200
	ٹوٹل	5787882	968280	6756162

ان اداروں کے سال 13-2012ء کے اخراجات

نمبر شمار	ادارے کا نام	Salary	Non Salary	Grand Total
1	گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کھاریاں	3091727	165176	3256903
2	گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کھاریاں	1887837	342226	2230063
3	گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ منگلیہ	1650308	314865	1965173
	ٹوٹل	6629872	822267	7452139

(د) گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (میل) کھاریاں کی عمارت سرکاری ہے جبکہ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) کھاریاں اور گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) منگلیہ کی عمارات پرائیویٹ ہیں۔

(ہ) ان اداروں میں میسنگ فیسیلیٹیز مندرجہ ذیل ہیں:۔

1	گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر	جنریٹر اینڈ یو پی ایس، موٹر وائنڈنگ

	کھاریاں	ورکشاپ، وائنڈنگ مشین 05عدد، 500 فٹ بورملنگ مشین جس کا سپلائی آرڈر پاکستان مشین ٹول فیکٹری کراچی کو دیا جاچکا ہے اور جلد ڈیلیوری متوقع ہے۔
2	گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کھاریاں	جنریٹر یو پی ایس، سیونگ مشین 20عدد، گوڈا مشین 04عدد، ڈسک میٹک مشین 04عدد، کمپیوٹر 05عدد، آفس چیئر 05عدد، سٹوڈنٹ چیئر 20عدد، الماری 05عدد
3	گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ خواتین منگلیہ	فرنیچر، شوکیس فارڈسپلے، کمپیوٹر 10عدد

نوٹ: مندرجہ بالا تینوں اداروں کی میسنگ فیسلیٹیز کو پورا کرنے کے لئے فنڈ کی فراہمی کی کوششیں جاری ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17فروری 2014ء)

فیصل آباد: پنجاب سول انڈسٹریز اسٹیٹ کی ابتر صورتحال کی تفصیلات

*2655: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد میں پنجاب سمال انڈسٹریز اسٹیٹ کے نام سے ادارہ قائم کیا گیا تھا، یہاں پر سینکڑوں فیکٹریاں اور کارخانے چل رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ادارہ تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ادارہ میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر روڑہ، سیمنٹ، مٹی اور خودرو جھاڑیاں اور فیکٹریوں کے گٹر بند ہو چکے ہیں، سڑکوں پر پانی کھڑا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ادارہ میں ہزاروں مزدوروں کو پینے کا صاف پانی تک میسر نہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ادارہ میں ایک کینٹین مزدوروں کے لئے بنائی گئی تھی لیکن اب اس کا نام ونشان تک نہیں ؟

(و) حکومت مذکورہ بالا مسائل کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013ء تاریخ ترسیل 9 دسمبر 2013ء)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ پنجاب سمال انڈسٹریڈ کارپوریشن نے فیصل آباد میں ایک سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کے نام سے ایک صنعتی بستی قائم کی ہوئی ہے۔ جس میں تقریباً پانچ سو (500) چھوٹے بڑے صنعتی یونٹ چل رہے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ بجلی، سوئی گیس، سڑکیں، مسجد، سوشل سکیورٹی، ڈسپنسری، لیبر کنٹین، گرڈ اسٹیشن، پٹرول پمپ اور ٹیلی فون ایکسچینج وغیرہ کی سہولیات اس صنعتی اسٹیٹ میں تسلسل سے میسر ہیں۔ مزید برآں 7۔ ایکڑ، 7 کنال 14 مرلہ زمین حاصل کی ہے جس میں ایک پاور جنریشن یونٹ بوساطت پرائیویٹ سیکٹر / انرجی ڈیپارٹمنٹ قائم کرنے کا منصوبہ زیر غور ہے تاکہ صنعتی کارخانوں کو بلا تعطل بجلی میسر ہو سکے۔

(ج) یہ اسٹیٹ پنجاب انڈسٹریز کارپوریشن کی سب سے بڑی اسٹیٹ ہے۔ یہ درست ہے کہ جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر پڑے ہیں۔ سیوریج سسٹم کے 28 سالہ پرانا اور محدود استطاعت کی بناء پر یا فنی خرابی اور لوڈشیڈنگ کے دوران ڈسپوزل پمپ اسٹیشن بند ہونے کی صورت میں کبھی کبھار پانی کا سڑکوں پر آجانے کا مسئلہ درپیش ہوتا ہے۔ کنسٹرکشن میٹریل یا انڈسٹریل ویسٹ کا ملبہ صرف چند ایک جگھوں پر موجود ہے۔ یہ ذمہ داری متعلقہ صنعت کاران کی ہے جن کو صفائی کے لئے متعدد بار نوٹس جاری کئے جا چکے ہیں۔ بہر حال سمال انڈسٹریز کارپوریشن نے اپنے طور پر ٹریکٹر ٹرالی اور کراہ کرایہ پر لے کر صفائی کا کافی کام کروایا ہے۔ 500 یونٹ والی اسٹیٹ میں 18 یونٹس کو منظور شدہ لائن آف پروڈکشن

سے ہٹ کر کام کرنے کی بناء پر منسوخ کر دیا گیا ہے کیوں کہ ان سے پانی کا اخراج زیادہ ہوتا ہے۔ مزید براں صفائی کا انتظام بہتر اور مناسب کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

(د) محکمہ ہذا نے اسٹیٹ ہذا کے قیام کے وقت ٹیوب ویل میٹھے پانی کی سپلائی کے لئے لگوائے تھے، لیکن بعد میں صنعتکاروں نے ذاتی طور پر پانی کا بندوبست کیا جانا بہتر خیال کیا اور صنعتکاروں نے اپنے طور پر پانی کی فراہمی کا بندوبست کیا ہوا ہے۔

(ہ) یہ درست ہے کہ محکمہ نے مزدوروں کے لئے لیبر کنٹین قائم کی ہوئی ہے جو کہ آج بھی موجود ہے اور اسٹیٹ کے مزدور اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں کچھ صنعتکاروں نے اپنی فیکٹریوں کی حدود کے اندر مزدوروں کو یہ سہولت فراہم کر رکھی ہے۔

(و) محکمہ نے مبلغ 255.00 ملین روپے کے فنڈز ADP سکیم برائے مالی سال 15-2014ء میں ڈیمانڈ کئے ہیں۔ فنڈز کی دستیابی کے ساتھ ہی سیوریج سسٹم اور سڑکوں کی مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ مزید براں اسٹیٹ ہذا کے صنعتکاران کی درخواست پر جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم کی تعمیل میں جناب وزیر صنعت و سیکرٹری صنعت، مینیجنگ ڈائریکٹر، پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن، ایم ڈی، واسا، اور ڈی سی او ر فیصل آباد نے مورخہ 2014-01-06 کو سمال انڈسٹریل اسٹیٹ، فیصل آباد کا دورہ کیا تاکہ صنعتکاران کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر موقع پر سن کر ان کو حل کرنے کی کوشش کی جائے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2014)</u>

<u>کنزیومر پروٹیکشن کونسل کا قیام و دیگر تفصیلات</u>

*2792: <u>لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان:</u> کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کنزیومر پروٹیکشن کونسل کب قائم کی گئی اس کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) اس کونسل کے تحت کتنی عدالتیں کام کر رہی ہیں اور کیا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں صارف

عدالت موجود ہے؟

(ج)ان کورٹس میں کون کون سے مقدمات کی شنوائی کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2013ء تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013ء)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) پنجاب کنزیومر پروٹیکشن کونسل 2006ء میں قائم ہوئی۔اس ادارے کا مقصد صارفین کے حقوق اور مفادات کو تحفظ فراہم کرنا اور اس سے متعلقہ شکایات کا بذریعہ ضلعی رابطہ آفیسر (DCO) / صارف عدالت فوری ازالہ کرنا ہے۔

(ب)اس کونسل کے تحت گیارہ (11) صارف عدالتیں کام کر رہی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں صارف عدالت موجود نہ ہے۔ لیکن صارف عدالت فیصل آباد، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مقدمات کو سننے اور فیصلہ صادر کرنے کی بھی مجاز ہے۔

(ج)ان عدالتوں میں غیر معیاری مصنوعات و ناقص خدمات کے خلاف مقدمات کی شنوائی کی جاتی ہے جن میں:۔

1۔اشیاء کے بنانے والوں کے لئے تاریخ تیاری و اختتام اجزاء کا اور اس کی ساخت وغیرہ کا بتانا۔

2۔خدمات مہیا کرنے والوں کے لئے ان کی قابلیت اور استعمال میں لائی جانے والی اشیاء کی ساخت وغیرہ کا بتانا۔

3۔قیمت فروخت کی نمایاں جگہ پر درج ہونا۔

4۔خریدار کو رسید کا جاری کرنا۔

5۔دھوکا دہی پر مبنی کاروبار۔

6۔گمراہ کن اشتہار کی ممانعت۔

(تاریخ وصولی جواب 24 فروری 2014ء)

صوبہ میں قائم فیکٹریوں میں بوائلر پھٹنے کے واقعات کی روک تھام کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*2961: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر صنعت تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں فیکٹریوں میں بوائلر پھٹنے کے واقعات روکنے کے لئے حکومت نے کیا حفاظتی اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا محکمہ فیکٹریوں کا باقاعدہ معائنہ کرتا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو رواں سال میں صوبہ کی کتنی فیکٹریوں کے معائنے کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2013ء تاریخ ترسیل 27 جنوری 2014ء)

جواب

وزیر صنعت تجارت و سرمایہ کاری

(الف) 1۔ پاکستان بوائلر اینڈ پریشر ویسل آرڈیننس 2002ء کی پنجاب اسمبلی سے مورخہ 3 دسمبر 2013ء کو پنجاب بوائلرز اینڈ پریشر ویسل ایکٹ کے طور پر منظوری لی گئی / adopt کیا گیا ہے اور بوائلر کی تنصیب اور انسپیکشن کے وقت مندرجہ ذیل حفاظتی تدابیر کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

2۔ سیکنڈ ہینڈ اور نئے بوائلرز کی امپورٹ کے وقت تھرڈ پارٹی انسپکشن سرٹیفیکیٹس کا حصول۔

3۔ لوکل بوائلر مینوفیکچرنگ کے وقت تھرڈ پارٹی انسپکشن سے سرٹیفیکیٹس کا حصول ضروری سمجھا جاتا ہے۔

4۔ انسپکشن کے وقت جہاں ضروری ہو ویلڈنگ جائنٹس کی ریڈیوگرافی اور الٹراء سانک وغیرہ کروائی جاتی ہے۔

5۔ سالانہ انسپکشن کے وقت چلتے ہوئے بوائلرز کا اچانک معائنہ بھی کیا جاتا ہے اور بوائلرز پر لگے ہوئے سیفٹی والوز کی ورکنگ کو ensure کروایا جاتا ہے۔

6۔ سالانہ انسپکشن کے وقت بوائلر کے ناقص پارٹس کی مناسب تبدیلی اور مرمت کے لئے باقاعدہ ہدایات جاری کی جاتی ہیں۔

7۔ بوائلرز کے اپریشن کے لیے کوالیفائیڈ / ٹرینڈ عملہ کی موجودگی اور تعیناتی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

8۔ بوائلر کی ریگولر انسپکشن کے لیے دو ماہ پہلے باقاعدہ یاددہانی کے خطوط کا اجراء۔

9۔ بوائلرز کی سالانہ انسپکشن کر کے اور تسلی بخش ہونے پر اپریشنل سرٹیفیکیٹ جاری کیا جاتا ہے۔

10۔ انسپکشن کے وقت ہاؤس کیپنگ اور فائر فائٹنگ کے لئے ضروری ہدایات جاری کی جاتی ہیں۔

(ب) جی ہاں۔ ریگولر انسپکشن کی جاتی ہے اور یکم جولائی 2013ء تا 31 جنوری 2014ء تک صوبہ پنجاب میں تقریباً 1438 بوائلرز کی انسپیکشن کی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2014ء)</u>

<u>سیالکوٹ: سمال انڈسٹریز اسٹیٹ میں پلاٹس کی الاٹمنٹ کی تفصیلات</u>

<u>*3187: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ:</u> کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ سیالکوٹ میں سمال انڈسٹریز اسٹیٹ میں 50 ایکڑ اراضی کا اضافہ کیا گیا ہے، گورنمنٹ کب تک اس اراضی کے پلاٹس کی الاٹمنٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013ء تاریخ ترسیل 31 جنوری 2014ء)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے بورڈ کی منظور شدہ انڈسٹریل پالیسی کے مطابق بیسک سمال انڈسٹریل اسٹیٹ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کی توسیع کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ (سیلف فنانس اسکیم) کے تحت بنائی جائے گی جس کے لئے چار سو کنال دو مرلے زمین ایکوائر کرنے کے لیئے سیکشن چار کا نوٹیفیکشن جاری ہو چکا ہے۔

مزید براں سال انڈسٹریل اسٹیٹ ڈسکہ کی توسیع کے لئیے ڈویلپمنٹ کے کام کا تخمینہ بھی ہیڈ آفس میں مکمل کیا جا چکا ہے۔ تخمینہ کی منظوری کے بعد پلاٹوں کی الاٹمنٹ کے متعلق اخبار میں اشتہار دے دیا جائے گا۔ پلاٹ الاٹمنٹ کے لئے درخواستیں وصول ہونے کے بعد بقیہ پروسیجر مکمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2014)

ضلع لاہور: سال 2013ء نئی لگائی صنعتیں و دیگر تفصیلات

*3311: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سال 2013 کے دوران کل کتنی صنعتیں کہاں کہاں اور کون کونسی لگائی گئیں؟

(ب) ضلع لاہور کی حدود میں کل کتنی صنعتیں ہیں نیز یہ صنعتیں کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 جنوری 2013ء)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع لاہور میں سال 2013ء کے دوران 122 نئے صنعتی یونٹس فیکٹریز ایکٹ 1934ء کے تحت رجسٹرڈ ہوئے ہیں ان 122 صنعتوں کی فہرست و دیگر تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں موجود کل 3197 صنعتی یونٹس ہیں جن کی فہرست و دیگر تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2014ء)

پنجاب بھر میں باسمتی چاول کی فصل کے بارے میں تفصیلات

*3501: جناب محمد انیس قریشی: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں باسمتی چاول کی سال 2013 میں کل کتنی پیداوار ہوئی اور کتنا چاول برآمد کیا گیا؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ ہم چاول برآمد کر کے کثیر زر مبادلہ کما سکتے ہیں، کیا وزیر موصوف فیڈرل حکومت کے ذریعہ بیرونی ممالک کے تاجروں سے ایسے معاہدے کرنے کے لئے کوشش کر رہے ہیں؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر سال چاول کی بمپر کراپ کے باوجود بہت قلیل مقدار میں چاول برآمد کیا جاتا ہے جبکہ دیگر ممالک ہم سے پہلے ہی بیرونی ممالک سے معاہدے کر لیتے ہیں، کیا حکومت آئندہ فصل میں اپنی برآمدگی حکمت عملی میں تیزی لانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013ء تاریخ ترسیل 3 فروری 2014ء)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) پنجاب میں باسمتی چاول کی سال 2013ء میں کل پیداوار کے اعداد و شمار وزارت تجارت کے پاس موجود نہیں ہیں۔ سال 2013ء میں 34,39,987 ٹن چاول برآمد کیا گیا۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

چاول	3439987ٹن
باسمتی	702213ٹن
دیگر اقسام	2737774ٹن

(ب) حکومت نے چاول کی برآمد کی کھلی اجازت دے رکھی ہے اور اس کے مطابق Private Sector ہی برآمد کرتا ہے۔

(ج) چاول کی برآمدات بڑھانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے ہیں:۔

(i) حکومت نے STPF-2012-15 *میں چاول کے معیار کو جانچنے والی لیبارٹریز کو اونچے درجے پر لانے اور ان کو بین الاقوامی ایجنسیوں سے معمور کرانے پر زور دیا ہے۔

(ii) TDAP **وزارت تجارت پاکستانی برآمد کنندگان کو دوسرے ممالک بھجواتا ہے، جو وہاں پر ہمارے سفارتخانوں کے توسط سے درآمد کنندگان سے ملتے ہیں اور آرڈر لیتے ہیں۔

(iii) پاکستانی برآمد کنندگان کو بیرون ممالک میں منعقد ہونے والے تجارتی میلوں میں بھی بھجوایا جاتا ہے تاکہ وہ اپنی اشیاء کی نمائش کر سکیں۔

(iv) پاکستان میں بھی تجارتی نمائشوں / میلوں کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں ملکی اشیاء کی نمائش کی جاتی ہے اور بیرون ممالک سے درآمد کنندگان شمولیت اختیار کرتے ہیں۔

*Strategic Trade Policy Framework, 2012−15

**Trade Development Authority of Pakistan

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2014)

گوجرانوالہ: لیدر انسٹیٹیوٹ سے متعلقہ معلومات

*3703: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گوجرانوالہ لیدر انسٹیٹیوٹ اور ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ کی نئی عمارت کی تعمیر کب شروع کی گئی، یہ عمارت کب تک مکمل ہو گی اور اس پر کل کتنی لاگت آئے گی؟

(ب) لیدر انسٹیٹیوٹ اور ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ کی نئی عمارت تعمیر کرنے کے لئے کل کتنے درخت کاٹے گئے، کیا مذکورہ درخت نیلام کر دیئے گئے ہیں اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں ٹیوٹا کے زیر اہتمام چلنے والے کس کس ادارے میں کون کونسی مشینری کب سے خراب پڑی ہے؟

(د) کیا حکومت تعمیر کی جانے والی نئی بلڈنگ کا معیار چیک کرنے، اسے بہتر بنانے اور مشینری و دیگر امور کی نگرانی و جانچ پڑتال اور دیکھ بھال کے لئے منتخب نمائندوں پر مشتمل کوئی نگران کمیٹی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2014ء تاریخ ترسیل 22 مارچ 2014ء)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) گورنمنٹ لیدر انسٹیٹیوٹ کی تعمیر 2010ء میں شروع ہوئی اور محکمہ بلڈنگ گوجرانوالہ کے مطابق یہ دسمبر 2014ء میں مکمل ہو جائے گی اور اس کی تاخیر کی وجہ محکمہ اوقاف کی جانب سے زمین کے دعوے کے جواب میں عدالتی حکم کی وجہ سے کام روکنا پڑا۔اس کی عمارت کی تعمیر پر ٹوٹل خرچہ 103.861 ملین آئے گا۔

ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ (گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ) کی عمارت کی تعمیر 2010ء میں شروع کی گئی، بعدازاں محکمہ اوقاف کی جانب سے زمین کی ملکیت کے دعوے کے جواب میں عدالتی حکم کی وجہ سے کام روک دیا گیا۔ عدالتی اجازت کے بعد تعمیر کا آغاز 2012ء میں دوبارہ شروع کیا گیا، محکمہ پروونشل بلڈنگز گوجرانوالہ کے مطابق یہ عمارت اپریل 2015ء تک مکمل ہو جائے گی۔اس عمارت کی تعمیر کا تخمینہ لاگت Rs.196.170 Million رکھا گیا ہے۔

(ب) گورنمنٹ لیدر انسٹیٹیوٹ کی تعمیر کے لئے تقریباً چھوٹے بڑے 131 درخت کاٹے گئے جن میں شیشم، کیکر اور سفیدہ کے درخت شامل ہیں۔جب کہ ان کی نیلامی ہونا ابھی باقی ہے، کیونکہ محکمہ جنگلات کو ان کی قیمت کے تخمینہ کے لئے درخواست بھیجی جا چکی ہے۔(درختوں) کی تفصیل ہمراہ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ (گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ) کی نئی عمارت کی تعمیر کے لئے کوئی درخت نہیں کاٹا گیا۔

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں ٹیوٹا کے زیراہتمام چلنے والے اداروں میں خراب ہونے والی مشینری وقتاً فوقتاً مرمت کروائی جاتی ہے اور اس وقت ان اداروں میں چلنے والے کورسز کی ضرورت کی کوئی مشینری خراب حالت میں نہیں ہے۔

(د) تعمیر کی جانے والی نئی بلڈنگ کا معیار چیک کرنے اور اس کو بہتر بنانے کے لئے پروونشل بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ گوجرانوالہ کے انجینئرز کے علاوہ حکومت پنجاب کے احکامات کے تحت ٹیوٹا نے تھرڈ پارٹی کنسلٹینٹ فرم کی خدمات حاصل کر رکھی ہیں۔ٹیوٹا کا پراجیکٹ ونگ اور ڈسٹرکٹ مینجمنٹ ٹیوٹا کا ٹیکنیکل سٹاف بھی مستقل بنیادوں پر یہ کام سرانجام دیتا رہتا ہے مشینری اور دیگر امور کی نگرانی و جانچ پڑتال اور دیکھ

بھال کے لئے اداروں میں مشینری وغیرہ کی ریگولر بنیادوں پر evaluations کی جاتی ہیں۔ ٹیکنیکل کمیٹی نئی مشینری خریدنے اور موجودہ مشینری کی مرمت کے بارے میں رپورٹ مرتب کرتی ہے۔
پروکیورمنٹ کمیٹی مشینری وغیرہ کی خریداری اور مرمت کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ فیزیکل انسپیکشن کمیٹی مشینری وغیرہ کی خریداری یا مرمت کو چیک کرنے اور اس بابت تسلی بخش کام کی رپورٹ مرتب کرتی ہے۔
اس کے علاوہ ٹیوٹا سیکریٹریٹ کے اعلی افسران پر مشتمل سٹیرنگ کمیٹی بھی ADP سکیم کے تحت خریدی گئی مشینری کی چیکنگ سرانجام دیتی رہتی ہے۔ ان سب کے علاوہ ٹیوٹا نے ہر ڈسٹرکٹ میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نامزد صنعتکاروں پر مشتمل، ڈسٹرکٹ بورڈ آف مینجمنٹ بنائے ہیں جو اداروں کے تمام معاملات کی نگرانی و دیکھ بھال کا کام سرانجام دیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2014ء)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: کاشتکاری کے چھوٹے یونٹس سے متعلقہ تفصیلات

*3716: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے شہریوں کا روزگار کاشتکاری کے انتہائی چھوٹے یونٹس اور چھوٹے کاروبار پر مشتمل ہے اور یہاں بے روزگاری کی شرح انتہائی زیادہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ماضی میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوئی بڑی صنعتیں نہیں لگائی گئیں؟

(ج) کیا حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹس قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2014ء   تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014ء)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ہاں یہ درست ہے۔ زیادہ تر لوگ کاشتکاری کرتے ہیں اور باقی ماندہ لوگ اپنے چھوٹے چھوٹے کاروبار میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ جیسا کہ دودھ، کپڑا، پرچون، ہوٹل، مرغی خانے، برف خانے اور گھروں میں خصوصاً خواتین تارکشی کا کام کرتی ہیں۔

(ب)ہاں یہ بھی درست ہے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 173 صنعتی یونٹس ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تاہم مندرجہ ذیل صنعتوں کے قیام کا مستقبل روشن ہے۔ سٹرا بورڈ،آر سی سی پائپس، گرائیڈرز، سلیبز،الیکٹریکل اسیسریز، وائر گازویونگ، پی وی سی فٹ ویئر، پولٹری فارم ایکوئپمنٹ، پلاسٹک فلیش ٹینکس، سٹیل ڈورز اینڈ ونڈوز، مزید برآں ضلع میں سرمایہ کاری کے لئے منصوبہ جات کی تفصیل تیار کی گئی ہے۔ جس کی تفصیل بھی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن، ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹس قائم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹیکنیکل کالج سے متعلقہ تفصیلات

*3739: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق ٹیکنیکل کالج ضلع کی سطح پر قائم کئے جائیں گے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو پھر ٹوبہ ٹیک سنگھ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہونے کے باوجود یہاں پولی ٹیکنیکل کالج کیوں قائم نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا ٹیوٹا کے تحت چلنے والے کمرشل انسٹیٹیوٹس اور کامرس کی تعلیم کے ادارے اور ان کا سٹاف محکمہ تعلیم کے تحت آچکے ہیں یا ابھی تک ٹیوٹا کے زیر کنٹرول کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2014ء تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014ء)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ٹیکنیکل کالج علاقہ میں موجود انڈسٹری کی ضرورت کے پیش نظر قائم کیے جاتے ہیں۔ ٹیوٹا کے 29 کالجز آف ٹیکنالوجی میں سے 23 کالجز 17 ضلعی ہیڈ کوارٹر بنائے گئے ہیں جہاں بعض ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز میں ایک سے زائد جیسے لاہور میں 03، فیصل آباد میں 02 کالجز واقع ہیں اور باقی 6 تحصیل ہیڈ کوارٹرز پر قائم کئے گئے ہیں۔ جبکہ 19 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز پر ابھی تک TEVTA کے ٹیکنیکل کالجز قائم نہیں کئے گئے ہیں۔ (لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) ٹوبہ ٹیک سنگھ اگرچہ ضلعی ہیڈ کوارٹر ہے لیکن ٹیکنیکل کالج تحصیل کمالیہ میں موجود انڈسٹری کی ضرورت کو مدنظر رکھ کر بنایا گیا ہے۔ یہ ادارہ کمالیہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، تاندلیانوالہ، پیر محل، کنجوانی اور ماموں کانجن کی ٹیکسٹائل، ویونگ اور شوگر انڈسٹری کی ضرورت کو پورا کر رہا ہے۔

(ج) ٹیوٹا کے تحت چلنے والے کمرشل انسٹیٹیوشن اور کامرس کی تعلیم کے ادارے اور ان کا سٹاف 31 جولائی 2012ء سے ہائر ایجوکیشن کے زیر کنٹرول جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2014ء)

روات میں انڈسٹریل اسٹیٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3917: محترمہ تمکین اختر نیازی: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روات میں واقع انڈسٹریل اسٹیٹ میں انفراسٹرکچر کی ناگفتہ بہ حالت ہے؟

(ب) کیا حکومت اس کی بہتری کا کوئی منصوبہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو اس منصوبے کی تکمیل کب تک متوقع ہے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2014ء   تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014ء)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) روات میں پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کی کوئی انڈسٹریل اسٹیٹ نہیں ہے۔ چنانچہ اس سوال کا پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن سے تعلق نہیں ہے۔

(ب)چونکہ رواٹ میں پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کی کوئی انڈسٹریل اسٹیٹ نہیں ہے۔لہذا اس کی بہتری کا بھی کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2014)

فیصل آباد: داؤد ٹیکسٹائیل ملز میں بوائلر پھٹنے سے مزدوروں کی ہلاکت اور دیگر تفصیلات

*3944: میاں طاہر: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 28 دسمبر 2013 بروز جمعرات فیصل آباد کے سرگودھا روڈ پر واقع داؤد ٹیکسٹائل ایکسپورٹ میں بوائلر پھٹنے کے نتیجے میں دو محنت کش جاں بحق جبکہ 14 شدید زخمی ہوگئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان زخمیوں میں سے بعدازاں مزید 4 مزدور جاں بحق ہوگئے؟

(ج) ان زخمی اور جاں بحق ہونے والے مزدوروں کی مالی امداد کے لئے صوبائی حکومت اور ضلعی حکومت فیصل آباد نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(د) اس فیکٹری کی چیکنگ کی ذمہ داری کن کن حکومتی ادارہ جات کی ہے؟

(ہ) یکم جنوری 2013ء سے 28 دسمبر 2013ء تک ان دارہ جات کے کس کس ملازم نے اس فیکٹری کی چیکنگ کس کس تاریخ کو کی تھی؟

(و) کیا کبھی انہوں نے اس میں لگے بوائلرز کی غیر معیاری ہونے کی نشاندہی کی تھی تو کس تاریخ کو اور اس پر عمل درآمد نہ ہونے پر ان اداروں نے اس فیکٹری کے خلاف کیا ایکشن لیا تھا؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2014ء تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014ء)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ داؤد ٹیکسٹائل ایکسپورٹ میں تھرموآئل ہیٹر کا حادثہ ہوا اور اس میں 2 محنت کش جاں بحق جبکہ 14 شدید زخمی ہوگئے تھے۔ مگر یہ بھی وضاحت کی جاتی ہے کہ یہ حادثہ 28 دسمبر 2013ء کو نہیں بلکہ 26 دسمبر 2013 کی رات کو ہوا تھا اور یہ حادثہ سٹیم بوائلر کا

نہیں تھا بلکہ تھرموآئل ہیٹر کا تھا اور تھرموآئل ہیٹر بوائلر اینڈ پریشر ویسلز (امینڈمینٹ) ایکٹ 2013ء کے purview میں نہیں آتا۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ بعدازاں ان زخمیوں میں سے مزید 4 مزدور جاں بحق ہو گئے تھے۔

(ج) ملزانتظامیہ کے بیان کے مطابق:-

1۔ صوبائی محکمہ سوشل سیکیورٹی تنخواہ کے برابر پینشن ادا کرے گا۔

2۔ صوبائی حکومت 5 لاکھ روپے فی ورکر ڈیتھ گرانٹ ادا کرے گی۔

3۔ 4 لاکھ روپے فی ورکر گروپ انشورنس کی صورت میں لواحقین کو ادا کرے گا۔

4۔ زخمی ہونے والے مزدوروں کی تنخواہ ملزانتظامیہ باقاعدگی سے ادا کر رہی ہے اور علاج کے خرچہ کے علاوہ راشن وغیرہ بھی دے رہی ہے۔

5۔ ملزانتظامیہ نے ان کے واجبات کے علاوہ 2 لاکھ روپے فوت ہونے والے ورکرز کے لئے بھی ادا کیے ہیں۔

(د) یوں تو ہر فیکٹری کی مختلف مشینری اور لیبر وغیرہ کو چیک کرنے کے لئے کئی محکمہ جات اپنا کام کرتے ہیں اس خاص مشینری یعنی تھرموآئل ہیٹر جس کا حادثہ ہوا تھا اس کی چیکنگ انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ نہیں کرتا۔

(ہ) حادثہ والی مشینری / تھرموآئل ہیٹر کی انسپکشن ہمارے ادارہ بوائلر انسپکشن ونگ / انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ, حکومت پنجاب نے نہیں کی تھی کیونکہ یہ اس کے دائرہ کار میں نہ آتی ہے

(و) ہمارے ادارہ یعنی بوائلر انسپکشن ونگ / انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ, حکومت پنجاب کے دائرہ کار میں تھرموآئل ہیٹر کی چیکنگ نہیں آتی اس لئے نہ تو اس کی انسپکشن کی گئی اور نہ ہی کسی چیز کے غیر معیاری ہونے کے متعلق کوئی نشاندہی کی گئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2014ء)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
مورخہ 17 مئی 2014ء | سیکرٹری

بروز پیر 19 مئی 2014ء محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب فیضان خالد ورک	1202
2	محترمہ راحیلہ انور	1299
3	محترمہ لبنیٰ ریحان	1486۔1485
4	ڈاکٹر نوشین حامد	1681
5	ڈاکٹر محمد افضل	1942
6	سردار محمد آصف نکئی	1944
7	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2003۔2002
8	میاں طارق محمود	2221۔2220
9	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	2655
10	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	2792
11	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	2961
12	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	3187
13	محترمہ نگہت شیخ	3311
14	جناب محمد انیس قریشی	3501
15	چوہدری اشرف علی انصاری	3703
16	جناب امجد علی جاوید	3739۔3716
17	محترمہ تمکین اختر نیازی	3917
18	میاں طاہر	3944